33694 ـ اسلام میں نماز کا مقام

سوال

گزارش ہے کہ دین اسلام میں نماز کے مقام کی وضاحت کریں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اسلام میں نماز کو بہت مقام اور مرتبہ حاصل ہے، اس کے مقام پر کوئی اور عبادت نہیں پہنچ سکتی....

اس کے مندرجہ ذیل دلائل ہیں:

اول:

یہ دین کا رکن اور ستون ہے جس کے بغیر دین اسلام مکمل نہیں ہوتا...

حدیث میں ہے جسے معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" کیا میں تجھے سارے معاملہ (یعنی دین) کی چوٹی اور ستون اور اس کی کوہاں کی خبر نہ دوں ؟

تو میں نے عرض کیا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیوں نہیں.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" دین اسلام کی چوٹی اور اس کا ستون نماز ہے، اور اس کی کوہاں جہاد ہے .."

سنن ترمذی حدیث نمبر (2616) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی حدیث نمبر (2110) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

دوم:

اس کا مرتبہ کلمہ شہادت کے بعد آتا ہے تا کہ یہ اعتقاد کے صحیح اور سلیم ہونے کی دلیل ہو، اور دل میں جو کچھ

جاگزیں ہوا ہے اس کی دلیل اور تصدیق ہو.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اسلام کی بیناد پانچ چیزوں پر ہے، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں، اور یقینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، اور نماز قائم کرنا، اور زکاۃ ادا کرنا، اور بیت اللہ کا حج کرنا، اور رمضان المبارك کے روزے رکھنا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (8) صحیح مسلم حدیث نمبر (16).

اور نماز قائم کرنے کا مطلب یہ ہے کہ: اسے مکمل طور پر اس کے افعال اور اقوال کے ساتھ اس کے معین کردہ اوقات میں ادا کیا جائے جیسا کہ قرآن مجید میں وارد ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

یقینا مومنوں پر نماز وقت مقررہ پر فرض کی گئی ہے.

یعنی محدود اور معین وقت میں.

سوم:

نماز کی فرضیت کے مقام اور مرتبہ کی بنا پر نماز کو باقی ساری عبادات میں ایك خاص مقام و مرتبہ حاصل ہے...

نماز ایسی عبادت ہے جسے کوئی فرشتہ لے کر زمین پر نازل نہیں ہوا لیکن اللہ سبحانہ وتعالی نے چاہا کہ وہ اپنے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کی نعمت سے نوازا اور خود بغیر کسی واسطہ کے نماز کی فرضیت کے ساتھ مخاطب ہوا، اور اسلام کی ساری عبادات میں سے نماز ہی ایك واحد عبادت ہے جسے یہ خصوصیت حاصل ہے.

نماز معراج والی رات فرض تقریبا ہجرت سے تین برس قبل فرض کی گئی.

اور پھر پچاس نمازیں فرض ہوئی تھیں، لیکن بعد میں تخفیف کر کے اسے پانچ نمازوں میں بدل لیا گیا، اور ثواب پچاس نمازوں کا ہی باقی رکھا گیا، جو کہ نماز کے ساتھ اللہ تعالی کی محبت کی دلیل اور اس کے عظیم مقام و مرتبہ کی دلیل ہے.

چہارم:

نماز کے ساتھ اللہ تعالی خطاؤں اور غلطیوں کو معاف فرماتا ہے:

بخاری اور مسلم نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اور ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں ہے کہ:

انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

" مجھے یہ بتاؤ کہ اگر تم میں سے کسی کے گھر کے دروازے کے سامنے نہر ہو اور وہ اس میں پانچ بار غسل کرے تو کیا اس کے بدن پر کوئی میل کچیل باقی رہے گی ؟

تو صحابہ کرام نے عرض کیا: اس کے بدن پر کوئی میل کچیل باقی نہیں رہے گی.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" نماز پنجگانہ کی یہی مثال ہے، اللہ تعالی اس کے ساتھ گناہوں کو مٹاتا ہے"

" مجھے یہ بتاؤ کہ تمہارے دروازے کے سامنے نہر ہو اور اس میں ہر روز پانچ بار غسل کرتا ہو تو کیا اس کے بدن کوئی میل باقی رہے گی ؟

تو صحابہ نے عرض کیا: اس کے بدن پر کوئی میل کچیل باقی نہیں رہے گی .

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تو نماز پنجگانہ کی مثال بھی اسی طرح ہے، اللہ تعالی اس کے ساتھ غلطیوں کو مٹاتا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (528) صحیح مسلم حدیث نمبر (667).

پنجم:

نماز دین کی گم ہونے والی آخری چیز ہے، اگر یہ ضائع ہو جائے تو سارا دین ہی ضائع ہو جاتا ہے...

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" آدمی اور شرك و کفر کے مابین نماز کا ترك کرنا ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (82).

اس لیے مسلمان کو چاہیےکہ وہ نماز اس کے اوقات میں ادا کرنے کی حرص رکھے، اور نماز سے سستی اور کاہلی نہ کرے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

ان نمازیوں کے ہلاکت ہے جو نماز سے سستی کرتے ہیں الماعون

اور اللہ تعالی نے نماز ضائع کرنے والے کو وعید سناتے ہوئے فرمایا:

تو ان کے بعد ایسے ناخلف پیدا ہوئے جنہوں نے نماز ضائع کر دی اور شہوات کے پیچھے چل نکلے، عنقریب انہیں جہنم میں ڈالا جائے گا.

ششم:

روز قیامت نماز کے بارہ میں سب سے پہلے حساب ہو گا....

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

" روز قیامت بندے کے اعمال میں سے سب سے پہلے اس کی نماز کا حساب و کتاب ہو گا، اگر تو صحیح ہوئی تو وہ کامیاب و کامران ہے، اور اس نے نجات حاصل کر لی، اور اگر یہ فاسد ہوئی تو وہ ناکام اور خائب و خاسر ہو گا، اور اگر اس کے فرضوں میں کچھ کمی ہوئی تو رب ذوالجلال فرمائے گا دیکھو کیا میرے بندے کے نوافل ہیں، تو فرضوں کی کمی ان نوافل سے پوری کی جائیگی، پھر اس پر سارے عمل اس پر ہونگے"

سنن نسائی حدیث نمبر (465) سنن ترمذی حدیث نمبر (413) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع حدیث نمبر (2573) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ اپنے ذکر و شکر کرنے اور اپنی بہتر عبادت کرنے میں ہماری مدد فرمائے.

مراجع:

کتاب الصلاۃ ڈاکٹر طیار صفحہ نمبر (16) توضیح الاحکام الصیام (1 / 371) تاریخ مشروعیۃ الصلاۃ للبوشی صفحہ نمبر (31).

واللہ اعلم .